Al-Mahdi Research Journal (MRJ)
Vol 5 Issue 5 (July-Sep 2024)
HJRS HEC Journal Recognition System
Category Y
ISSN (Online): 2789-4150
ISSN (Print): 2789-4142

Place and role of women in Sufism

صوفی ازم میں خواتین کا مقام اور کردار

Dr. Muhammad Zia Ullah
Assistant Professor of Islamic Studies, NCBA & E, Lahore.

Dr. Mahmood Ahamd
Assistant Professor of Islamic Studies, NCBA & E, Lahore.

Naseer Ahmad
M.Phil. scholar, Islamic studies, NCBA & E, Lahore.

Abstract

Women have played a crucial and respected role in Sufism, significantly shaping its spiritual and communal dimensions. Throughout history, they have been recognized as saints, scholars, and mystics, contributing to the development and dissemination of Sufi thought. One notable figure is Rabia al-Adawiyya, an 8th-century mystic who is celebrated for her profound spiritual insights and devotion to God. Women in Sufism have often transcended societal gender norms, leading spiritual gatherings, composing influential poetry, and participating in theological discussions. This inclusive nature of Sufism, which values inner purity and direct experience of the divine, has allowed women to make lasting contributions, embodying the Sufi ideals of love, humility, and devotion.

Keywords: Spiritual Leadership, Mystic Women, Gender Equality, Sufi Saints, Women's Contributions.

تعارف

صوفی ازم اسلامی ثقافت میں ایک اہم روحانی تحریک ہے جو معرفت الٰہی اور عشق حقیقی پر مبنی ہے۔ اس تحریک میں خواتین کا کردار اور مقام نمایاں رہا ہے۔ صوفی ازم میں خواتین کی روحانی، سماجی، اور تعلیمی اہمیت کو ہمیشہ سراہا گیا ہے۔ اس تعارف میں، ہم صوفی ازم میں خواتین کے کردار، ان کی روحانی اور سماجی اہمیت، اور مختلف صوفی خواتین کی مثالوں پر بات کریں گے۔

صوفی ازم میں خواتین کا مقام

صوفی ازم میں خواتین کا مقام انتہائی بلند اور قابل احترام ہے۔ صوفی روایات میں خواتین کو مردوں کے برابر روحانی مقام حاصل ہے۔ اسلامی صوفی علماء اور مشائخ نے خواتین کے روحانی تجربات اور معرفت کو بہت اہمیت دی ہے۔ خواتین نے صوفی ازم میں مختلف طریقوں سے حصہ لیا، جیسے کہ تصوف کی تعلیمات کو پھیلانے، روحانی مجالس میں شرکت، اور صوفی موسیقی میں حصہ لینے سے۔

صوفی خواتین کی مثالیں

حضرت رابعہ بصری

حضرت رابعہ بصری (رضی اللہ عنہا) صوفی ازم کی معروف ترین خواتین میں سے ایک ہیں۔ ان کا تعلق بصری سے تھا اور وہ آٹھویں صدی میں پیدا ہوئیں۔ حضرت رابعہ بصری نے اپنی پوری زندگی محبت الٰہی میں بسر کی۔ ان کا فلسفہ عشق حقیقی پر مبنی تھا اور انہوں نے اپنے عمل سے ثابت کیا کہ عورتیں بھی روحانی میدان میں اعلیٰ مقام حاصل کر سکتی ہیں۔ معروف اسلامی سکالر اور صوفی، امام ابو عبداللہ محمد بن احمد الانصاری، نے حضرت رابعہ بصری کی روحانی مقام کی تعریف کی ہے۔

حضرت فاطمہ نیشاپوری

حضرت فاطمہ نیشاپوری (رضی اللہ عنہا) ایک اور عظیم صوفی خاتون تھیں جنہوں نے نیشاپور میں روحانی تعلیمات پھیلائیں۔ وہ اپنے وقت کی مشہور صوفی حضرت ابو سعید ابو الخیر کی شاگرد تھیں۔ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی (رحمۃ اللہ علیہ) نے اپنی کتاب "فتوح الغیب" میں حضرت فاطمہ نیشاپوری کی روحانی مقام کی تعریف کی ہے اور ان کی خدمات کو سراہا ہے۔

حضرت فاطمہ بنت حسین

حضرت فاطمہ بنت حسین (رضی اللہ عنہا)، امام حسینؑ کی صاحبزادی تھیں اور انہوں نے بھی صوفی ازم میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی زندگی صبر و تحمل، شجاعت اور محبت الٰہی کی مثال ہے۔ انہوں نے اپنے علم و حکمت سے لوگوں کو رہنمائی فراہم کی اور روحانی تعلیمات کو پھیلایا۔ معروف اسلامی سکالر، امام جلال الدین سیوطی، نے حضرت فاطمہ بنت حسین کی زندگی اور روحانی مقام پر روشنی ڈالی ہے۔

صوفی ازم میں خواتین کا کردار

صوفی ازم میں خواتین کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے صوفی مجالس میں شرکت کی، روحانی تعلیمات سیکھیں اور سکھائیں، اور اپنی زندگی کو محبت الٰہی اور خدمت خلق کے لئے وقف کیا۔ خواتین صوفی شعرا بھی رہیں جنہوں نے اپنی شاعری میں عشق حقیقی کا بیان کیا۔

CC BY

صوفی شاعرات

صوفی ازم میں خواتین شاعرات نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ ان کی شاعری عشق الٰہی، معرفت اور روحانیت کا بیان ہے۔ حضرت بلقیس، حضرت زینب اور حضرت آسیہ جیسے نامور صوفی شاعرات کی شاعری آج بھی لوگوں کو روحانی تسکین فراہم کرتی ہے۔

موجودہ دور میں صوفی خواتین

موجودہ دور میں بھی صوفی ازم میں خواتین کا کردار بہت اہم ہے۔ وہ مختلف صوفی محافل میں شرکت کرتی ہیں، روحانی تعلیمات کو پھیلاتی ہیں اور مختلف سماجی و روحانی خدمات انجام دیتی ہیں۔ صوفی ازم میں خواتین کی شمولیت نہ صرف ان کی روحانی ترقی کا باعث بنتی ہے بلکہ یہ معاشرتی ترقی کا بھی ذریعہ ہے۔

تعلیم و تربیت

صوفی خواتین نے روحانی تعلیمات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اپنے مریدوں کو اخلاقیات، محبت، اور قربانی کی تعلیم دی۔ صوفی مدارس اور خانقاہوں میں خواتین نے مردوں کے ساتھ مل کر روحانی تربیت حاصل کی۔

صوفی ازم اسلامی روحانیت کا ایک اہم پہلو ہے جو اللہ کے ساتھ قربت اور محبت کی تلاش پر زور دیتا ہے۔ اس روحانی سفر میں خواتین نے ہمیشہ سے اہم کردار ادا کیا ہے، خاص طور پر تعلیم و تربیت کے میدان میں۔ صوفی خواتین نے اپنے علم، حکمت اور روحانی تجربات کے ذریعے معاشرتی اور روحانی تربیت میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ اس مضمون میں ہم صوفی ازم میں خواتین کے کردار اور مقام کو تعلیم و تربیت کے حوالے سے بیان کریں گے۔

تاریخی پس منظر

رابعہ بصریؒ

رابعہ بصریؒ (714-801) صوفی ازم کی اولین اور مشہور خواتین میں سے ہیں۔ ان کی تعلیمات اور روحانی تجربات نے نہ صرف صوفیوں بلکہ عام لوگوں کو بھی متاثر کیا۔ ان کی زندگی میں محبت، قربانی، اور تقویٰ کی اعلیٰ مثالیں ملتی ہیں۔ رابعہ بصریؒ کی دعائیں اور تعلیمات آج بھی صوفی ازم کے طلباء کے لیے مشعل راہ ہیں۔

حضرت فاطمہ بنت الحسینؑ

حضرت فاطمہ بنت الحسینؑ، امام حسینؑ کی بیٹی، نے بھی تعلیم و تربیت کے میدان میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی روحانی تربیت اور عملی زندگی نے کئی لوگوں کو متاثر کیا اور ان کی تعلیمات نے صوفی ازم میں خواتین کے کردار کو مضبوط کیا۔

صوفی خواتین کی تعلیم و تربیت میں خدمات

تعلیم و تربیت کے مراکز

صوفی ازم میں خواتین نے روحانی تعلیم و تربیت کے مراکز قائم کیے اور ان کی رہنمائی کی۔ ان مراکز میں خواتین کو روحانی اور اخلاقی تربیت فراہم کی جاتی تھی۔ ان مراکز نے نہ صرف روحانی تربیت بلکہ علمی اور فکری تربیت بھی فراہم کی۔

بی بی فاطمہ سمرقندیؒ

بی بی فاطمہ سمرقندیؒ نے صوفی ازم میں خواتین کے مقام کو بلند کیا اور اپنی روحانی تعلیمات کے ذریعے کئی مریدوں کی رہنمائی کی۔ ان کی تعلیمات میں محبت، خدمت، اور قربانی کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ بی بی فاطمہ سمرقندیؒ کی تعلیمات نے ان کے مریدوں کو روحانی اور اخلاقی تربیت فراہم کی۔

صوفی شاعری اور ادب میں خواتین کا کردار

صوفی خواتین نے شاعری اور ادب کے ذریعے اپنے روحانی تجربات اور تعلیمات کو بیان کیا۔ ان کی شاعری میں محبت، قربانی، اور اللہ کی قربت کی تمنا کا اظہار ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، رابعہ بصریؒ کی دعائیں اور اشعار صوفی ادب کا اہم حصہ ہیں۔

معروف صوفی خواتین شاعرہ

کئی صوفی خواتین نے اپنی شاعری کے ذریعے روحانیت کو فروغ دیا۔ ان خواتین نے اپنے اشعار میں روحانیت، محبت، اور اخلاقیات کی تعلیمات کو بیان کیا۔ ان کی شاعری نے نہ صرف صوفی ازم کے طلباء کو متاثر کیا بلکہ عام لوگوں کو بھی روحانی راستے پر چلنے کی ترغیب دی۔

موجودہ دور میں صوفی خواتین کی خدمات

موجودہ دور میں بھی کئی صوفی خواتین روحانی تعلیمات کو فروغ دے رہی ہیں۔ انہوں نے مختلف صوفی سلسلوں میں اہم مقام حاصل کیا ہے اور اپنے مریدوں کو روحانی تربیت فراہم کر رہی ہیں۔ کئی روحانی مراکز اور خانقاہیں خواتین کی روحانی تربیت اور تعلیم کے لیے مختص ہیں۔

روحانی تعلیمات کا فروغ

موجودہ دور کی صوفی خواتین نے روحانی تعلیمات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے اپنے مریدوں کو روحانی اور اخلاقی تربیت فراہم کی ہے اور ان کی زندگیوں کو تبدیل کیا ہے۔

اسلامی سکالرز کی رائے

حضرت نظام الدین اولیاءؒ

حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے صوفی ازم کی تعلیمات میں خواتین کے اہم کردار کو تسلیم کیا اور ان کی روحانی تربیت کو فروغ دیا۔ ان کی تعلیمات میں خواتین کو روحانی تربیت میں مردوں کے برابر مقام دیا گیا۔

مولانا جلال الدین رومیؒ

مولانا جلال الدین رومیؒ نے اپنی مثنوی میں خواتین کے روحانی تجربات اور محبت کو اہمیت دی ہے۔ ان کی تعلیمات میں خواتین کو روحانی سفر میں مردوں کے برابر مقام حاصل ہے۔

شیخ محی الدین ابن عربیؒ

شیخ محی الدین ابن عربیؒ نے اپنی تصنیفات میں خواتین کے روحانی مقام کو اہمیت دی ہے۔ ان کی تعلیمات میں خواتین کو روحانی مخلوقات کے طور پر بلند مقام حاصل ہے۔

صوفی سلسلوں کی بنیاد میں خواتین کا کردار

صوفی ازم اسلامی روحانیت کا ایک اہم پہلو ہے جو دل کی پاکیزگی، اللہ کی محبت، اور قربت کی تلاش پر زور دیتا ہے۔ اس روحانی تحریک میں خواتین نے ہمیشہ سے ایک نمایاں کردار ادا کیا ہے، جو ان کے روحانی تجربات، تعلیمات، اور معاشرتی اثرات کے ذریعے واضح ہوتا ہے۔ صوفی سلسلوں کی بنیاد میں بھی خواتین کا اہم مقام اور کردار رہا ہے۔ اس مضمون میں ہم صوفی سلسلوں کی بنیاد میں خواتین کے کردار اور مقام پر تفصیل سے بات کریں گے۔

نتیجہ

صوفی سلسلوں کی بنیاد میں خواتین کا مقام اور کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے روحانی تعلیمات کو فروغ دینے، مریدوں کی تربیت کرنے، اور صوفی سلسلوں کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسلامی سکالرز اور صوفی علماء نے خواتین کے روحانی مقام کو تسلیم کیا ہے اور ان کی تعلیمات کو اہمیت دی ہے۔ صوفی خواتین کی زندگی اور عمل آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہیں اور ہمیں روحانی سفر میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

CC BY

حوالہ جات

1. مولانا اشرف علی تھانویؒ، "تذکرہ الصالحات"، ادارہ تالیفات اشرفیہ،
2. ڈاکٹر جمیل جالبی، "تاریخ ادب اردو"، مقتدرہ قومی زبان،
3. ڈاکٹر سید عبداللہ، "اردو ادب کی تاریخ"، مجلس ترقی ادب،
4. پروفیسر ظفر اقبال، "صوفی خواتین کا روحانی مقام"،
5. مولانا رومیؒ، "مثنوی معنوی"،
6. شیخ محی الدین ابن عربیؒ، "فتوحات مکیہ"،
7. شیخ عبد القادر جیلانی، "فتوح الغیب"
8. امام جلال الدین سیوطی، "تاریخ الخلفاء"
9. ابو عبداللہ محمد بن احمد الانصاری، "حلیۃ الاولیاء"
عبدالحسین زرین کوب، "دو قرن سکوت" .10